



## سوال

(207) جب روزے دار اذان فجر کے بعد کچھ پی لے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب روزے دار اذان فجر سننے کے بعد کچھ پی لے تو کیا اس کا روزہ صبح ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب روزے دار اذان فجر کو سننے کے بعد پی لے تو اس کی صورت یہ ہے کہ اگر مؤذن نے طلوع صبح کے بعد اذان کسی ہے تو پھر اذان کے بعد کھانا پینا جائز نہیں اور اگر اذان طلوع صبح سے پہلے کسی ہے تو پھر کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَالَّذِينَ يَشْرُونَ مِنَ اللَّهِ لِكَيْ لَا يَشْرُوا وَهُمْ كَانُوا آثِرِينَ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ... ۱۸۷... سورة البقرة

”اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

(ان بلا لیلوں بلیل فکھوا و اشربوا حتی تسموا اذان ابن ام مکتوم فانہ لا یؤذن حتی یطلع الفجر) (صحیح البخاری الصوم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یسئتم من سحرکم الخ):

(1918)

”بلال رات کو اذان کہتے ہیں لہذا تم کھاؤ پیو، حتیٰ کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو کیونکہ وہ اذان نہیں کہتے حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جائے۔“

مؤذنون کو بھی چاہیے کہ وہ احتیاط سے کام لیں اور اس وقت تک اذان نہ کہیں جب تک صبح نمودار نہ ہو جائے یا صبح وقت دینے والی گھڑیوں کے ذریعہ طلوع فجر کا یقین نہ ہو جائے تاکہ وہ لوگوں کو دھوکا نہ دے سکیں، اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام نہ قرار دے سکیں اور نماز فجر کو قبل از وقت حلال نہ قرار دے سکیں۔ وقت سے قبل اذان دینے کے اور بھی بہت سے نقصانات ہیں۔



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

## فتاوى اسلاميه

كتاب الصيام : ج 2 صفحہ 174

محدث فتوى